۶۰ سال پہلے

جنوری سنہ رواں سے تین خاص رسالے جاری ہوئے ہیں ۔ خوشی کی بات ہے کہ یہ تینوں رسالے مذاق عام کے غلام نہیں ہیں۔

جاوید، دہلی : مرتب : مولوی عبد الوحید صاحب صدیقی و مولوی محمد ادریس صاحب میرٹھی۔ ضخامت ۶۲ صفحات۔ سالانہ چندہ تین روپیہ۔ ملنے کا پتا : ٹمیا محل، دہلی۔
جاوید کے تین نمبر ہمارے پیش نظر ہیں ۔ ہر نمبر سابقہ نمبر سے بہتر ہے۔ مضامین زیادہ تر علمی اور مذہبی ہیں ۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی اور مولانا اعزاز علی صاحب شیخ الادب دار العلوم دیو بند جیسے علما کی قلمی اعانت اس کو حاصل ہے۔ عام دلچسپی کے لیے کبھی ایک آدھ افسانہ کو بھی جگہ دی جاتی ہے۔ اگر جاوید اسی مسلک پر چلتا رہا تو ہم امید کرتے ہیں کہ وہ دین اور علم کی مفید خدمت انجام دے گا۔

کونین، گورکھپور : مرتب : مولوی عزیز الرحمان صاحب اصلاحی و محمد یحییٰ صاحب اعظمی بی ۔ اے۔ ضخامت ۴۰ صفحات۔ سالانہ چندہ ۸ عہ۔ ملنے کا پتہ : منیجر رسالہ کونین، کھوکھر پور، گورکھپور۔
اس رسالہ کا مقصد ایسے لوگوں کے لیے معلومات فراہم کرنا ہے "جو دنیا کے حالات سے بہت کم واقف ہیں"۔ اس لیے "زبان اور مضامین میں" ایسے ہی لوگوں کے "ذوق و رجحان کی پابندی" کی جاتی ہے۔ دینیات، سیاسیات، معاشیات، مختارات، وجدانیات، نسائیات، ادبیات، بصائر و حِکَم، تعلیم و تربیت، تاریخ و سِیَر، حوادث و ایام، عالمِ اسلام، زرعیات، اقتباسات اور معلومات اس کے مستقل عنوانات ہیں۔ اور ہر عنوان کے تحت مفید مضامین درج کیے جاتے ہیں۔ اس رسالہ میں ایک خاص چیز، مولانا حمید الدین فراہیؒ کی تفسیر القرآن کے ایک جزو (سورۃ اللہب) کا ترجمہ ہے جو تیسرے نمبر سے شروع ہوا ہے اور مسلسل شایع ہو رہا ہے۔ کونین بڑا کام کرے گا، اگر مولانا علیہ الرحمتہ کی تفسیر کے شایع شدہ اجزا کا ترجمہ شایع کرتا رہے گا۔

(سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ، نقد و نظر، ج ۴، نمبر ۳، ص ۲۲۳ - ۲۲۴، ربیع الاول ۱۳۵۳، جولائی ۱۹۳۴)